



## سوال

جس نے عرصہ دراز تک نماز کو چھوڑے رکھا وہ اب کیسے قضاء دے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کی قضاء کے حوالے سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ جب انسان کئی سالوں تک نماز کو ترک کئے رکھے تو کیا اس کے لئے قضاء دینا جائز ہے؟ اور قضاء جیتے ہوئے کیا ہر وقت کی نماز کے ساتھ اس وقت کی نماز کی قضاء دے یا کس طرح قضاء دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی کئی سال تک نمازوں کو ترک کرنے کے بعد توبہ کر لے اور نماز کو (باقاعدگی کے ساتھ) پابندی سے پڑھنا شروع کر دے تو اس پر متروکہ (چھوڑی ہوئی) نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ اگر متروکہ تمام نمازوں کی قضاء بھی لازم ہوتی تو اس سے بہت سے توبہ کرنے والے بدل ہو جاتے لہذا توبہ کرنے والے کو شریعت کا صرف یہ حکم ہے کہ وہ مستقبل میں نماز کی پابندی کرے اور کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے صدقہ خیرات کرے اور دیگر نیکی کے کام کرے اس سے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 495

محدث فتویٰ